



”وراثت كہ مقرر حصہ ان كہ حق داروں كو دوہ پھر جو كچھ باقى بچ جائے وہ ميت كہ سب سہ زيادہ قريبي مرد (وارث) كہ ليے ليا“

ابن عباس رضي الله عنهما سہ روايت سہ كہ اللہ كہ رسول ﷺ فرمايا: ”وراثت كہ مقرر حصہ ان كہ حق داروں كو دوہ پھر جو كچھ باقى بچ جائے وہ ميت كہ سب سہ زيادہ قريبي مرد (وارث) كہ ليے ليا“
[صحيح] [متفق عليه]

نبی ﷺ ميت كا تركہ تقسيم كرنہ والوں كو حكم دے رہے ہيں كہ وہ انہيں اس كہ حق داروں ميں منصفانہ طريقہ سہ اور شريعت كى روشني ميں اللہ كى منشا كہ عين مطابق تقسيم كريں چنانچہ وہ وراثت جن كہ حصہ اللہ كى كتاب كى رو سہ معين ہيں، انہيں ان كہ حصہ ديے جائيس گئے وہ حصہ يے ہيں: دو تہائی، ايک تہائی، چھٹا حصہ، آدھا، چوتھائی اور آٹھواں حصہ اس كہ بعد جو كچھ بچ جائے، اسہ ميت كہ قريبي مرد رشتہ داروں كو دے ديا جائے گا، جنہيں عصبہ كہا جاتا ہے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5887>



النجاۃ الخيرية
ALNAJAT CHARITY

